بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نماز کا وقت ہوتے ہی ہم جان لیتے ہیں کہ عبادت کا وقت آگیا ہے اور ہم تیاری کرتے ہیں تاکہ اللہ کی عبادت کر کے اُس کا اجر پا سکیں۔ اسی طرح جب رمضان کی آمد ہوتی ہے تو ہم خوشی خوشی اس کا استقبال کرتے ہیں تاکہ رمضان کے روزے رکھ کر ثواب حاصل کر سکیں۔ اسی طرح صبر بھی ایک عبادت ہے جب بھی وہ وقت آجائے تو ہمیں سمجھ لینا چاہیئے کہ صبر والی عبادت کی ادائیگی کا وقت آگیا۔ وہ عبادت جس پر اللہ نے بے حساب اجر دینے کا وعدہ فرمایا ہے۔

إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُم بِغَيْرِ حِسَابٍ(الزمر۔10)

بے شک صبر کرنے والوں کو ان کا اجر بے حساب دیا جائے گا

جب بھی ہمیں کسی کی بات پر غصہ آئے یا خلاف مرضی کام ہو اوردل کے اندر غصے کی آگ محسوس ہو تو ایسی حالت میں اللہ کا حکم ہے کہ جواب میں کسی قسم کی کاروائی کرنے کے بجائے صبر کی روش اختیار کرتے ہوئے معاف کر دینا چاہیئے۔

وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ(الشوری:36)

اور جب غصہ ہوتے ہیں تو معاف کر دیتے ہیں ۔

لیکن۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عمومی طور ہمارے رویہ اس کے بلکل برعکس ہوتے ہیں۔جب پڑھتے یا سنتے ہیں تو پکا عزم اور ارادہ کرتے ہیں پر وقت آنے پر سب بھول جاتے ہیں کہ صبر کرنے پر کتنا اجر اور سب سے بڑھ کر اللہ کی محبت حاصل کر سکتے ہیں جیسے کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

وَاللَّهُ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ(آل عمران:146)

پر ہم کیا کہتے ہیں؟؟؟ جب صبر کرنے کا وقت آتا ہے۔۔۔۔

صبر تو ہوتا ہے صدمہ کی پہلی چوٹ پر
لیکن ہم کرتے ہیں آخری بول پر
اگر ہو صرف سر میں درد تو بار بار تذکرہ کرتے ہیں
اور یہ نہ کریں تو اس کا رویہ سے اظہار کرتے ہیں
اور اگر ہوئی مزاج کے خلاف کوئی بات
تو اللہ کی پناہ پھر توآسماں کو سر پر اٹھاتے ہیں
کبھی رو رو کر کبھی افسردہ ہو ہو کر
ہر ایک کو اپنی فریاد سناتے ہیں
اور اگر کوئی کہہ دے، ذرا لو تم صبر و تحمل سے کام
تو بے چین رہتا ہے دل جب تک سنا نہ ڈالیں اس کو بے لگام
پھر جب آتا ہے دل کوکچھ قرار تو کہتے ہیں
فقط دو آنسو ہی تو بہائے ہم نے
کیا برا کیا؟؟؟
رو رو کر صرف دل ہی تو ہلکا کیا
مشکل آنے سے پہلے کہتے ہیں ہم ہیں صابرین
اور اگر آجائے تو نہیں ہم سا کوئی مسکین۔۔۔
پر مومن کا یہ شیوا نہیں
مومن تو وہ ہے جو کہتا ہے الحمد للہ علی کل حال
جس سے اسے حاصل ہوتا ہے دل کا سکون و اطمینان
اس بات سے ہوتا ہے اس پر اس کا رب مہربان
یہی ہے مومن کے لئے سب سے بڑا انعام
دعا ہے کہ اللہ ہمیں صبر کی توفیق دے
تاکہ آخرت میں اللہ اپنے بندے سے کہہ دے
تو نے کیا دنیا میں میرے لئے ہر ایک بات پر صبر
آج میں اس کا صلہ دیتا ہوں تجھ سے راضی ہوکر

ایک حدیث میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مجھے مومن کے معاملے پر بہت تعجب ہوتا ہے کہ اس کا ہر معاملہ بہتر ہے ،اور یہ صرف مومن کیلئے ہے ،اگر اسے خوشی حاصل ہوتی ہے اور اللہ کا شکر ادا کرتا ہے تو اس کیلئے خیر ہے ،اور اگر اسے مصیبت لاحق ہوتی ہے اور وہ صبر کرتا ہے پھر بھی اس کیلئے بھلائی کیا اس سے اچھی زندگی کسی کی ہوسکتی ہے کہ ہرحال میں اسے اجروثواب ملے صرف مومن کیلئے۔(مسلم)

اب یہ ہم پر منحصر ہے کہ کیا کرتے ہیں!!!!

کھو کر پانا چاہتے ہیں-----

یا

پا کر کھونا